NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT

REPORT OF THE STANDING COMMITTEE ON INTERIOR ON THE PAKISTAN CITIZENSHIP (AMENDMENT) BILL, 2024

I, Chairman of the Standing Committee on Interior, have the honor to present this report on the Bill further to amend the Pakistan Citizenship Act,1951(Act II of 1951) [The Pakistan Citizenship (Amendment) Bill, 2024] (Government Bill), referred to the Committee on 10th July, 2024.

2. The Committee comprises the following:

1)	**Raja Khurram Shahzad Nawaz**	**Chairman**
2)	Mr. Tariq Fazal Chaudhary	Member
3)	Mr. Muhammad Hanif Abbasi	Member
4)	Chaudhary Naseer Ahmed Abbas	Member
5)	Malik Shakir Bashir Awan	Member
6)	Syeda Nosheen Iftikhar	Member
7)	Syed Rafiullah	Member
8)	Sardar Nabeel Ahmed Gabol	Member
9)	Mr. Abdul Qadir Patel	Member
10)	Mr. Hussain Ellahi	Member
11)	Khawaja Izhar Ul Hassan	Member
12)	Mr. Muhammad Ijaz Ul Haq	Member
13)	Ms. Zartaj Gul	Member
14)	Mr. Mohammad Jamal Ahsan Khan	Member
15)	Mr. Nisar Ahmed	Member
16)	Sahibzada Muhammad Hamid Raza	Member
17)	Mr. Muhammad Arshad Sahi	Member
18)	Mr. Jamshaid Ahmed	Member
19)	Nawabzada Mir Jamal Khan Raisani	Member
20)	Syed Mohsin Raza Naqvi Minister for Interior	Ex-officio Member

3. The Committee considered the Bill, as introduced in the National Assembly, placed at **Annex-A,** in its meetings held on 22-07-2024, 13-08-2024, 03-10-2024, 11-11-2024 and recommended that the Bill, as introduced, may be passed by the Assembly.

-Sd-

(TAHIR HUSSAIN)
Secretary
Islamabad the 16th January, 2025

-Sd-

(RAJA KHURRAM SHAHZAD NAWAZ)
Chairman
Standing Committee on Interior

[AS REPOPRTED BY THE STANDING COMMITTEE] Annexure-A

A

BILL

further to amend the Pakistan Citizenship Act, 1951

Whereas it is expedient further to amend the Pakistan Citizenship Act, 1951 (Act II of 1951), for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.** – (1) This Act shall be called the Pakistan Citizenship (Amendment) Act, 2024.

(2) It shall come into force at once.

2. **Omission of section 4, Act II of 1951.** – In the Pakistan Citizenship Act, 1951 (Act II of 1951), section 4 shall be omitted.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

It is submitted that the Cabinet in its meeting on 08.09.2017, under Case No. 419/19/2017-C decided, inter-alia as under:-

> **c. All Ministries and Divisions should in consultation with Law & Justice Division, make amendments in the respective Acts/ Rules and replace the words Federal Government with appropriate authority (ies)"**

2. It is submitted that the Section 4 is based on "jus soli" principle also known as "right of the soil", which determines citizenship based on place of birth. According, to this principle, an individual is considered a citizen of a country if he is born within the territorial jurisdiction of that country, regardless of the citizenship of his parents. This is in-contrast to the "jus sanguinis" principle, which determines citizenship based on the citizenship of one's parents. Section 4 of PCA is, in reality, a word-to-word reproduction of Section 4 of old British Nationality Act, 1948, which stated that every citizen born in Britain becomes a British Citizen.

3. Many countries including Britain and India have amended their Nationality Acts and no more follow the "jus soli" principle. As per current British Nationality Act, a person in the United Kingdom, shall be a British Citizen if at the time of birth either of his parents is a British citizen; or is settled in the United Kingdom.

4. It is important to highlight here that based on Section 4, Courts in dozens of cases, have directed Ministry of Interior/ Government of Pakistan to consider grant of Nationality to the Children of Afghan Nationals born in Pakistan. Every year thousands of children are born to Afghan Refugees in Pakistan. Moreover, grant of Nationality under Section 4 tends to create an incentive for the Afghan Nationals to enter into Pakistan through legal and illegal means. Over-population is already a major challenge for Pakistan. The matter is just not limited to children born to Afghan parents but also to other foreign nationals.

5. Grant of Pakistani Nationality by descent is already covered under Section 5 of Pakistan Citizenship Act, 1951 which states that a person born after commencement of Act ibid, shall be a citizen of Pakistan by descent if his parent is a citizen of Pakistan at the time of his birth."

(SYED MOHSIN RAZA NAQVI)
MINISTER

قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

پاکستان شہریت (ترمیمی) بل، ۲۰۲۴ء پر قائمہ کمیٹی برائے داخلہ کی رپورٹ

میں، چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے داخلہ، ۱۰ جولائی، ۲۰۲۴ء کو کمیٹی کے سپرد کردہ پاکستان شہریت ایکٹ، ۱۹۵۱ء (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۱۹۵۱ء) [پاکستان شہریت (ترمیمی) بل، ۲۰۲۴ء] (سرکاری بل) میں مزید ترمیم کرنے کے بل پر رپورٹ ہذا پیش کرنے کا شرف حاصل کرتا ہوں۔

۲۔ کمیٹی حسب ذیل اراکین پر مشتمل ہے:۔

۱۔	**راجہ خرم شہزاد نواز**	**چیئرمین**
۲۔	ڈاکٹر طارق فضل چوہدری	رکن
۳۔	جناب محمد حنیف عباسی	رکن
۴۔	چوہدری نصیر احمد عباس	رکن
۵۔	ملک شاکر بشیر اعوان	رکن
۶۔	سیدہ نوشین افتخار	رکن
۷۔	سید رفیع اللہ	رکن
۸۔	سردار نبیل احمد گبول	رکن
۹۔	جناب عبدالقادر پٹیل	رکن
۱۰۔	جناب حسین الٰہی	رکن
۱۱۔	خواجہ اظہار الحسن	رکن
۱۲۔	جناب محمد اعجاز الحق	رکن
۱۳۔	محترمہ زرتاج گل	رکن
۱۴۔	جناب محمد جمال احسن خان	رکن
۱۵۔	جناب نثار احمد	رکن
۱۶۔	صاحبزادہ محمد حامد رضا	رکن
۱۷۔	جناب محمد ارشد ساہی	رکن
۱۸۔	جناب جمشید احمد	رکن
۱۹۔	نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی	رکن
۲۰۔	سینیٹر سید محسن رضا نقوی وزیر برائے داخلہ	رکن بلحاظ عہدہ

۳۔ کمیٹی نے ۲۲ جولائی، ۲۰۲۴ء، ۱۳/اگست، ۲۰۲۴ء، ۳/اکتوبر، ۲۰۲۴ء اور ۱۱ نومبر، ۲۰۲۴ء کو منعقدہ اپنے اجلاسوں میں منسلکہ ''الف'' پر موجود قومی اسمبلی میں پیش کردہ بل پر غور کیا اور سفارش کی کہ اسمبلی مذکورہ بل کو منظور کرے۔

دستخط/۔
(طاہر حسین)
سیکرٹری
اسلام آباد، ۱۶ جنوری، ۲۰۲۵ء

دستخط/۔
(راجہ خرم شہزاد نواز)
چیئرمین
قائمہ کمیٹی داخلہ

منسلکہ۔الف

[قائمہ کمیٹی کی جانب سے رپورٹ کردہ صورت میں]

پاکستان شہریت ایکٹ، ۱۹۵۱ء میں مزید ترمیم کرنے کا بل

ہر گاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ پاکستان شہریت ایکٹ، ۱۹۵۱ (ایکٹ نمبر ۲ بابت ۱۹۵۱)، کو بعدازاں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے ترمیم کیا جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا گیا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:** (۱) ایکٹ ہذا پاکستان شہریت (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۴ء کے نام سے موسوم کیا جائے گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۲ بابت ۱۹۵۱ کی دفعہ ۴ کی تنسیخ:۔** پاکستان شہریت ایکٹ، ۱۹۵۱ (نمبر ۲ بابت ۱۹۵۱) کی دفعہ ۴ کو حذف کر دیا جائے گا۔

بیان اغراض ووجوہ

عرض ہے کہ کابینہ نے بتاریخ ۸ ستمبر، ۲۰۱۷ء کو اپنے اجلاس میں، کیس نمبر-۴۱۹/۱۹/۲۰۱۷۔ج کے تحت، من جملہ دیگراں، حسب ذیل فیصلہ کیا:۔

ج۔ جملہ وزارتوں اور ڈویژنز کو چاہیے کہ وہ قانون وانصاف ڈویژن کے ساتھ مشاورت سے متعلقہ قوانین/ قواعد میں ترامیم کریں اور الفاظ وفاقی حکومت کو متعلقہ اتھارٹی (اتھارٹیز) سے تبدیل کر دیں''

۲۔ عرض ہے کہ دفعہ ۴ ''بچے کی شہریت کا تعین اس کی جائے پیدائش سے کیا جائے'' کے اصول پر مبنی ہے جسے ''حق زمین'' سے بھی موسوم کیا جاتا ہے، جو جائے پیدائش کی بنیاد پر شہریت کا تعین کرتا ہے، اس اصول کی رو سے کوئی بھی شخص کسی ملک کا شہری تصور کیا جاتا ہے اگر وہ اس ملک کے علاقائی دائرہ اختیار میں پیدا ہوا ہو، خواہ اس کے والدین کی شہریت کچھ بھی ہو۔ یہ حق خون کے اصول جو بچے کی شہریت کا تعین اس کے والدین کی شہریت سے کرتا ہے کہ اصول کے برعکس ہے۔ قانون حق شہریت کی دفعہ ۴ دراصل قدیم برطانوی شہریت ایکٹ، ۱۹۴۸ کی دفعہ ۴ کی لفظ بہ لفظ نقل ہے جس میں بیان کیا گیا تھا کہ برطانیہ میں پیدا ہونے والا ہر شہری برطانوی شہری ہوتا ہے۔

۳۔ متعدد ممالک بشمول برطانیہ اور ہندوستان نے اپنے قانون شہریت میں ترمیم کی ہے اور وہاں بچے کی شہریت کا تعین اس کی جائے پیدائش سے کیا جائے کے اصول پر عملدرآمد نہیں کیا جاتا۔ موجودہ برطانوی شہریت ایکٹ کے مطابق، کوئی شخص برطانوی شہری ہوگا اگر اس کی پیدائش کے وقت اس کے والدین میں سے کوئی ایک برطانوی شہری ہو یا برطانیہ میں سکونت پذیر ہو۔

۴۔ یہاں اس امر کو واضح کرنا اہم ہے کہ دفعہ ۴ کی بنا پر، درجنوں مقدمات میں عدالتوں نے، وزارت داخلہ، حکومت پاکستان کو پاکستان میں پیدا ہونے والے افغان شہریوں کے بچوں کو پاکستانی شہریت دینے پر غور کرنے کے لیے ہدایت دی ہے۔ پاکستان میں مقیم افغان مہاجرین کے گھروں میں ہر سال ہزاروں بچے پیدا ہوتے ہیں۔ مزید یہ کہ دفعہ ۴ کی رو سے شہریت عطا کرنے سے افغان شہریوں کو قانونی و غیر قانونی طریقوں سے پاکستان میں داخل ہونے کی ترغیب ملتی ہے۔ بڑھتی ہوئی زیادہ آبادی پاکستان کے لیے پہلے ہی سے ایک بہت بڑا مسئلہ ہے۔ یہ معاملہ صرف افغان والدین کے گھروں میں پیدا ہونے والے بچوں تک محدود نہیں ہے بلکہ ملک میں مقیم دیگر غیر ملکی شہری بھی اس کے زمرے میں آتے ہیں۔

۵۔ سلسلہ نسب کے ذریعے، پاکستانی شہریت عطا کرنا پہلے سے ہی پاکستان شہریت ایکٹ ۱۹۵۱ کی زیر دفعہ ۵ کے زمرے میں آتا ہے جس میں بیان کیا گیا ہے کہ ایکٹ حوالہ عین ماقبل کے آغاز و نفاذ کے بعد پیدا ہونے والا، اگر اس کے والدین اس کی پیدائش کے وقت پاکستان کے شہری ہوں تو وہ نسل کے لحاظ سے پاکستان کا شہری ہوگا۔

(سید محسن رضا نقوی)

وزیر